حکومتِ پاکستان کی کشمیر پالیسی میں اُتار چڑھاؤ، بالخصوص دوستی کے نام پر وفود کی آمدورفت، مسئلہ کشمیر کے روایتی موقف سے انحراف کے لیے مختلف حل، کشمیری قیادت کا المیہ اور تحفظات وغیرہ___ جدوجہد آزادیِ کشمیر کے مختلف مراحل اور غوروفکر کے پہلو ہیں۔ عبدالرشید ترابی تحریک آزادیِ کشمیر کے ان مراحل کو اُجاگر کرنے، خطرات کی نشان دہی اور مسئلہ کشمیر کے حل کے لیے اہلِ کشمیر کی وکالت کا فریضہ انجام دینے کے لیے وقتاً فوقتاً ملکی اخبارات و رسائل میں مضامین سپردِقلم کرتے رہے۔ زیرنظر کتاب انھی تجزیات پر مشتمل ہے۔

یہ کتاب ایک ایسا آئینہ ہے جس میں حکمران، پالیسی ساز اور ہر کردار اپنا چہرہ دیکھ سکتا ہے۔ ہم سب خوداحتسابی کرتے ہوئے ایسی جامع اور حکیمانہ پالیسی تشکیل دے سکتے ہیں جو جلد منزل کے حصول کا ذریعہ بن سکے۔ (عمران ظہور غازی)

تعارف کتب

○ **حکمت الفرقان**، مؤلف: ڈاکٹر سید امان اللہ ترمذی۔ ملنے کا پتا: کتاب سرائے، غزنی سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور۔ صفحات: ۳۰۸۔ قیمت: درج نہیں۔ [قرآن حکیم کے مضامین کا عصری تقاضوں کے تناظر میں انتخاب اور دعوت فکروعمل۔ قرآنی تعلیمات کو پانچ عنوانات یعنی توحید، رسالت، آخرت، فہم قرآن اور دعوت و جہاد کے تحت بیان کیا گیا ہے۔ آخر میں انفرادی اور اجتماعی جائزے کے لیے خوداحتسابی کا چارٹ دیا گیا ہے۔]

شمشیروسناں اوّل (عظیم سپہ سالاروں کی عظیم داستان)، مرتب: خواجہ امتیاز احمد۔ ناشر: ہارون شہید اکیڈمی، پیپلز کالونی، گوجرانوالہ۔ صفحات: ۲۴۸۔ قیمت: درج نہیں۔ [۲۱ نام وَر مسلمان سپہ سالاروں کے تذکرے پر مبنی کتاب جس میں مبالغہ آرائی کے بجاے مستند حوالوں اور معیاری کتب تاریخ کی مدد سے حقائق بیان کیے گئے ہیں۔ ان سپہ سالاروں میں خالد بن ولیدؓ، سعد بن ابی وقاصؓ، عقبہ بن نافع فہریؒ، جلال الدین خوارزم شاہ، موسیٰ بن نصیر، یوسف بن تاشفین، حجاج بن یوسف ثقفی، محمود غزنوی، شہاب الدین غوری وغیرہ کے حالات شامل ہیں۔ اس بے بنیاد الزام کا بھی مدلل جواب دیا گیا ہے کہ 'اسلام تلوار کے زور سے پھیلا ہے'۔]

○ **شوق کا اُجالا**، محمد اظہر علی۔ ناشر: اسلامک کلچرل سنٹر ناروے۔ صفحات: ۴۰۰۔ قیمت: ۲۰۰ کراؤن۔ [اسلامک کلچرل سنٹر ناروے (اوسلو) کی تعمیر کے منصوبے، جدوجہد کے صبرآزما مراحل اور ۲۰۰۹ء میں ایک دیدہ زیب جدید عمارت، دفاتر، اسلامی سکول، جدید سہولیات پر مبنی لائبریری اور خوب صورت مسجد کی تکمیل کی روداد۔ ۱۹۷۴ء سے ۲۰۰۹ء تک روشنی کے سفر کی داستان۔ کتاب بیرونِ ملک مقیم لوگوں کے لیے ایک قابلِ تقلید مثال ہے۔]